



سوال

(10) یا محمد کہنا اور آپ ﷺ کا ہر قبر میں تشریف لانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) ایک حدیث میں آتا ہے کہ قبر میں دو فرشتے اس آدمی کے پاس آتے ہیں اس کو مٹھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اس شخص (ہذا الرجل) محمد کے متعلق تو کیا کہتا تھا؟ اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ نبی ﷺ ہر آدمی کی قبر میں آتے ہیں کیا یہ بات ٹھیک ہے اگر نہیں تو پھر اس حدیث کا مطلب کیا ہوگا؟

(۲) کیا نبی ﷺ کو یا محمد کہہ کر پکارا جاسکتا ہے کہ نہیں؟ اگر نہیں پکارا جاسکتا تو پھر اس حدیث کا مضموم بیان کریں؟ حضرت براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ تشریف لائے تو مرد اور عورتیں گھروں کی پھتوں پر چڑھ گئے اور بچے اور خادموں کیوں میں متفرق ہو گئے اور سب کے سب ندا کرتے یعنی نعرہ لگاتے تھے یا محمد یا رسول اللہ۔ یا محمد۔ یا رسول اللہ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

(۱) صحیح بخاری ص ۴۳ میں ہے: «إِنِّي سَأَلْتُ هَذَا الرَّجُلَ» ہر قل شام میں اوس سفیان سے نبی کریم ﷺ کے متعلق سوالات کر رہا ہے اور لفظ بولتا ہے ”ہَذَا الرَّجُلُ“ اور معلوم ہے کہ نبی کریم ﷺ اس وقت مدینہ منورہ میں تھے ملک شام میں نہیں گئے تھے اور نہ ہی ہر قل ان کو لپٹنے پاس موجود سمجھتا تھا ورنہ اوس سفیان سے سوالات کرنے کی ضرورت نہ تھی اور نہ ہی اوس سفیان آپ کو وہاں موجود سمجھتا تھا ورنہ کہہ دیتا مجھ سے سوال کرنے کی ضرورت نہیں یہ نبی کریم ﷺ بذات خود ادر موجود ہیں ان سے پوچھ لیجئے تو پتہ چلا لفظ ”هَذَا الرَّجُلُ“ سے موجود ہونے یا آنے پر استدلال درست نہیں۔

پھر ایک ہی وقت میں دنیا کے اندر کسی آدمی دفن ہوتے ہیں تو ایک وقت میں رسول اللہ ﷺ بذاتہ المبارکہ کیسے ان تمام میں آتے ہیں؟ (۲) صحیح بخاری کے باب ہجرت النبی ﷺ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ یا کے بعد منادی اور نفل مقدر ہیں تو مطلب یہ ہے اسے لوگو یا اے قوم یا اے عرب یا اے مسلمانو! رسول اللہ ﷺ آگے رسول اللہ ﷺ آگے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

(1) مسلم شریف صفحہ ۴۱۹ ج ۲ آخری حدیث کتاب الزہد



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج 1 ص 63

محدث فتویٰ